HM Government

CONTEST (انسدادِ دہشتگردی)

انسدادِ دہشتگردی کے لیے برطانیہ کی حکمتِ عملی

خلاصہ

جون 2018

CONTEST (انسدادِ دہشتگردی)

انسدادِ دہشتگردی کے لیے برطانیہ کی حکمتِ عملی

خلاصہ

جون 2018

@ جملہ حقوق کراؤن 2018

اس دستاویز کو اوپن گورنمنٹ لائسنس V3.0 کی شرائط کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہے، ماسوائے جہاں بصورت دیگر واضح کیا گیا ہو۔ لائسنس دیکھنے کے لیے ملاحظہ کریں یہ لنک: /nationalarchives.gov.uk doc/open-government-licence/version/3

جہاں کہیں کسی فریق ثالث کے حقوقِ نقل کی محفوظ کردہ معلومات کی نشاندہی کی گئی ہو، وہاں پر آپ کو حقوقِ نقل کے مالک سے اجازت حاصل کرنا ہو گی۔

یہ دستاویز اس لنک پر موجود ہے
www.gov.uk/government/publications

اس اشاعت کے متلق کسی قسم کے سوالات ہمیں اس پتہ پر بھیجے جائیں
public.enquiries@homeoffice.gsi.gov.uk

ISBN 978-1-5286-0580-9
CCS0618845938 07/18

کم از کم 75% ری سائیکل شدہ فائبر کاغذ پر شائع کردہ

ملکہ عالیہ کے کنٹرولر آف سٹیشنری دفتر کی جانب سے APS گروپ نے برطانیہ سے شائع کی

خلاصہ

1 انسدادِ دہشتگردی کے حوالے سے ہماری حکمت عملی ایسی سوچ پر مبنی ہے جو سرکاری اور نجی شعبوں، کمیونیٹیز، شہریوں، بیرونِ ملک رہنے والے پارٹنرز کو اس ایک اصول پر مجتمع کرتی ہے کہ دہشتگردوں کو نئے دہشتگرد بھرتی کرنے اور اپنی مذموم کارروائیاں انجام دینے کے لیے محفوظ ٹھکانہ نہیں دیا جائے گا۔ CONTEST کے نام سے ہماری حکمت عملی وہ ڈھانچہ فراہم کرتی ہے جس کے تحت دہشتگردی کی تمام شکلوں سے نپٹنے کے لیے سب کچھ منظم کیا جاتا ہے۔ CONTEST کا مجموعی اور کُلی مقصد برطانیہ، اس کے شہریوں اور بیرونِ ملک موجود مفادات کو دہشتگردی سے محفوظ رکھنا ہے تاکہ ہمارے لوگ آزادی اور اعتماد کے ساتھ اپنی زندگیاں گزار سکیں۔[1]

حکمت عملی کا پس منظر

2 2011 میں جب ہم نے CONTEST کا گزشتہ ورژن لانچ کیا تھا، اس کی بنسبت آج عالمی سطح پر اور برطانیہ میں دہشتگردی کا خطرہ زیادہ ہے۔ برطانیہ کو دہشتگردی کے مختلف اور مستقل خطروں کا سامنا ہے۔ داعش[2] کے سر اٹھانے اور ایک انتہا پسند مسلک والی اپنی ''خلافت'' قائم کرنے کی مہم اور اس کے ساتھ القاعدہ کی طرف سے مستقل خدشے کے باعث دہشتگردی کے خطرے میں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ بین الاقوامی اتحادی افواج، جس میں برطانیہ قیادتی کردار ادا کر رہا ہے، نے عسکری حوالے سے داعش پر قابو پایا ہے اور اس سے بیشتر علاقہ چھین کر داعش کے مرکزی پروپیگنڈا نظام کو بری طرح سے نقصان پہنچایا گیا ہے۔ تاہم، داعش میں اب بھی یہ صلاحیت ہے کہ وہ دہشتگرد حملوں کا حکم دے سکتی ہے، حملے کر سکتی ہے اور حملوں کے لیے جوش پیدا کر سکتی ہے اور اس کی یہی صلاحیت عالمی سطح کے ساتھ ساتھ برطانیہ، اس کے عوام اور بیرونِ ملک مفادات کے لیے خطرہ ہے۔ نئے اور پہلے سے قائم شدہ دہشتگرد گروپ پہلے ہی داعش جیسے طریقے اپنا چکے ہیں۔

3 نقصان دہ، دشمنی اور اختلاف رائے پیدا کرنے والے پیغامات اور (لوگوں کی) شکایات کی اپنے انداز میں تشریح کرتے ہوئے داعش اور القاعدہ انٹرنیٹ کے ذریعے گمراہ کن بیانیے اور توجیحات گھڑتے ہیں اور ہماری اپنی کمیونٹیز میں موجود انتہا پسند ذہنوں کو تشدد کے سادہ اور ظالمانہ طریقوں کے ذریعے ہمارا طرزِ زندگی تباہ کرنے پر اکساتے ہیں۔ یہ گروہ ان کے منفی ترین خیالات سے اختلاف رکھنے والے ہر شخص کو اپنا ہدف سمجھتے ہیں اور اسے قتل کا کوئی بھی طریقہ انہیں قبول ہے۔ بیمار ذہنوں نے قابلِ قابو اشخاص اور نوجوانوں کو بہلا پھسلا کر اپنے گروہ میں شامل کیا اور ہمارے اپنے ہی لوگوں کو بے رحمانہ متشدد کارروائیاں کرنے پر ورغلایا۔ یورپ بھر اور برطانیہ میں ہونے والے حالیہ حملے اُن مختلف طریقوں اور ان تک رسائی کو اجاگر کرتے ہیں جن کے ذریعے انتہا پسندوں کے پیغامات کا نشانہ بننے والے افراد کارروائی کرتے ہیں۔

1 یہ حکمت عملی CONTEST کے گزشتہ ورژن اور تدارکی حکمت عملی کی جگہ لے گی جو دونوں، سال 2011 میں شائع کی گئی تھیں۔
2 اسے اسلامک سٹیٹ آف عراق اینڈ لیونٹ (ISIL) بھی کہا جاتا ہے

4 برطانیہ کو درپیش دہشتگردی کے خطرے پر اس حقیقت کا گہرا اثر پڑا ہے جسے سال 2017 کے حملوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس وقت برطانیہ میں خطرے کا درجہ شدید ہے، یعنی دہشتگردوں کے حملے کا بہت زیادہ امکان ہے۔[3] اسلام پسندوں کی دہشتگردی[4] برطانیہ کو لاحق سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انتہائی دائیں بازو کے دہشتگردی بھی بڑھتا ہوا خطرہ ہے۔ دسمبر 2016 میں اس وقت کے ہوم سیکرٹری نے ٹیررازم ایکٹ 2000 کے تحت انتہائی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ایکشن کو کالعدم قرار دیا تھا۔ ستمبر 2017 میں حکومت نے مزید کارروائی کرتے ہوئے نیشنل ایکشن کے تبدیل شدہ ناموں سکاٹش ڈان اور نیشنل سوشلسٹ اینٹی کیپٹلسٹ ایکشن کو بھی کالعدم قرار دے دیا۔ ناردرن آئر لینڈ سے جڑی دہشتگردی کا خطرہ خود شمالی آئرلینڈ میں بہت زیادہ موجود ہے۔

5 2017 مُں ہم نے برطانیہ میں دہشتگردی ک خطرے میں واضح تبدیلی دیکھی جس کے نتیجے میں لندن اور مانچسٹر میں پانچ حملے ہوئے جن مین 36 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ ان حملوں کی روانی توڑنے کے لیے ہم نے فیصلہ کُن انداز میں اور تیزی سے کارروائی کی اور اپنی ترجیحات اور صلاحیتوں کو نئے حالات کے مطابق ڈھالا۔ گزشتہ برس ویسٹ منسٹر حملے کے بعد سے پولیس اور سکیورٹی اور انٹیلیجنس ایجنسیوں نے اسلام پسندوں کے حملوں کے 12 منصوبے اور 2017 میں انتہائی دائیں بازو کے چار منصوبے ناکام بنائے ہیں۔

6 تاہم، ہم یہ حملے روکنے میں ہمیشہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ برطانیہ میں مستقبل ہونے والے حملوں میں سادہ ترین طریقے استعمال کیے جائیں گے جنہیں بہت آسانی سے تیار کیا جا سکے گا۔ دہشتگرد اب بھی زیادہ پیچیدہ، ممکنہ طور پر زیادہ تباہ کن حملے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جن کا ہدف پُرہجوم مقامات یا عالمی فضائی نظام ہو سکتا ہے۔ رابطوں کے انکرپٹ (محفوظ) طریقوں کی عام دستیابی اور استعمال سے دہشتگردوں کے لیے اپنے منصوبے خفیہ رکھنا آسان ہو گیا ہے۔

7 تاہم، دہشتگردوں نے ہمارا طرز زندگی نہ تو بدلا ہے نہ وہ بدل سکتے ہیں اور نہ ہی وہ بدل سکیں گے۔ اپنے رہنما اصولوں کی روشنی میں ہم اور زیادہ صاف شفاف انداز میں منظم اور مطلوبہ متناسب طریقے سے حالات کا مقابلہ کریں گے تاکہ عوام کی ذاتی اور عام زندگی محفوظ رہے۔

ہمارا جواب

8 CONTEST حکمت عملی کا تازہ ترین اور زیادہ ٹھوس ورژن انسدادِ دہشتگردی کے تمام پہلوؤں کے بنیادی جائزے کی سفارشات کا عکاس ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ آنے والے برسوں میں دہشتگردی کے زیادہ خطرے میں بھی ہمارا ردِعمل اس کے عین مطابق ہو۔ جائزے سے تصدیق ہوئی کہ CONTEST نہایت منظم اور جامع ہے اور یہ کہ ہمیں اپنے آزمائے ہوئے اور مصدقہ چار 'p' کے ڈھانچے کو مزید اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ چار p کا مطلب ہے:

- Prevent (روکنا): لوگوں کو کہ وہ دہشتگرد نہ بنیں یا دہشتگردی کی حمایت نہ کریں
- Pursue (پیچھا کرنا): دہشتگرد حملے روکنے کے لیے۔
- Protect (حفاظت کرنا): دہشتگرد حملوں سے حفاظت کو اور زیادہ مضبوط کرنا۔
- Prepare (تیار رہنا): دہشتگرد حملوں کے اثرات سے نپٹنے کے لیے۔

9 تاہم، جائزے کے نتیجے میں کہا گیا کہ اس فریم ورک میں رہتے ہوئے اپنی اپروچ کو تبدیل کرنے سے ہم خطرے کی نوعیت بدل جانے کی صورت میں بھی اس کا بہتر انداز میں مقابلہ کر سکیں گے۔ اس کے تحت ہمیں قومی سطح پر تفتیشی صلاحیتوں میں MI5 اور CT پولیسنگ کے آپریشنل امپرومنٹ ریویو کی سفارشات کو مدنظر رکھ کر تبدیلی لانا ہو گی۔

10 ہم **برطانیہ میں دہشتگرد حملوں کو اس سے بھی پہلے روک لیں گے**تاکہ حملے کی ممکنہ شدت اور اس کی تیاری کے وقت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ انسدادِ دہشتگردی کے حوالے سے نئی قانون سازی میں یقینی بنایا جائے گا کہ پولیس اور کراؤن پراسیکیوشن سروس کے پاس تفتیش کے ابتدائی مراحل میں مداخلت اور شمولیت کرنے کے لیے درکار اختیارات موجود ہوں تاکہ دہشتگردی کے حوالے سے جرائم پر مقدمہ جلد از جلد قائم ہو، ان میں سزائیں زیادہ ہوں اور دہشتگردوں کی رہائی کے بعد بھی ان پر کڑی نظر رکھی جائے۔

3 خطرے کے درجے کا تعین جوائنٹ ٹیررازم انیلسز سنٹر (JTAC) اپنے ایک خودمختار طریقے سے کرتا ہے۔
4 اسلام پسندوں کی دہشتگردی کا مطلب ہے دہشتگردی کا ایسا واقعہ جو ایسے سیاسی و مذہبی گروپوں یا افراد سے متاثر ہو کر بنایا گیا ہو جو اپنی مخصوص سوچ کے مطابق اسلامی معاشرہ قائم کرنے کے لیے تشدد کرتے ہوں اور اس کے حامی ہوں۔ برطانیہ کے تناظر میں، اسلام پسندوں کی دہشتگردی کا بڑا خطرہ سلفی جہادی تحریکوں کی طرف سے ہے، جن کی اساس ہی تشدد پر مبنی ہے۔ ہمیں ادراک ہے کہ اسلام پسندی میں مختلف سوچ رکھنے والی تحریکیں وجود رکھتی ہیں اور تشدد کے استعمال پر ان سب کا اپنا موقف ہے؛ کچھ مشروط تشدد پر یقین رکھتی ہیں جبکہ بعض صاف لفظوں میں اس کی مخالف ہیں۔

11 گزشتہ برس لندن اور مانچسٹر میں ہونے والے حملوں نے دو پہلو اجاگر کیے ہیں، یعنی ایسے لوگوں کا بروقت پتہ چلانا جو برطانیہ میں دہشتگرد حملے کر سکتے ہیں اور یہ کہ کوئی منصوبہ/پلان کس رفتار سے حقیقی واردات میں تبدیل ہوتا ہے۔ اس سے ہمیں ایسے لوگوں کو سمجھنے کی ضرورت کی اہمیت ایک بار پھر پتہ چلتی ہے جو انتہا پسندوں کے نرغے میں آ سکتے ہیں یا جو دہشتگرد سرگرمیوں کے ساتھ اپنے ممکنہ تعلقات کی بنا پر پولیس اور سکیورٹی و انٹیلیجنس اداروں کی نظر میں رہے ہیں (یا اب بھی ہیں)۔ ہم **ایسے لوگوں کے بارے میں معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پھیلائیں گے اور اپنی کمیونیٹیز میں ایسے نوجوانوں کے ساتھ مقامی طور پر مداخلتیں کریں گے جنہیں دہشتگرد حملے کرنے یا ان کی حمایت کے لیے تیار کیا جا رہا ہو۔**مقامی سطح پر مختلف اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی سوچ ۔ پہلے پہل لندن، ویسٹ مڈلینڈز اور گریٹر مانچسٹر میں ۔ سے MI5 اور کاؤنٹر ٹیررز پولیسنگ کو موقع ملے گا کہ زیادہ سے زیادہ پارٹنرز کے ساتھ زیادہ سے زیادہ معلومات شیئر کریں جن میں سرکاری محکمے، ذیلی انتظامی اور مقامی حکام شامل ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اداروں کو ممکنہ طور پر خطرناک افراد کے حوالے سے خبردار کرتے ہوئے ہم ایسے لوگوں کی طرف سے خطرے کے درجے کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں گے اور ساتھ ہی بڑے اور وسیع پیمانے پر مداخلتیں کی جائیں گی جن میں انتہا پسندی کا ممکنہ طور پر شکار ہونے والے افراد اور ایسے افراد شامل ہوں گے جنہوں نے ماضی میں دہشتگرد حملوں کی حمایت کی یا ان میں ساتھ دیا۔

12 ہم **پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ زیادہ قریبی تعلق**رکھیں گے تاکہ اپنے اقتصادی انفراسٹرکچر کا تحفظ اور دہشتگردی سے نپٹنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو وسعت دے سکیں۔ انڈسٹری کے ساتھ مل کر برطانیہ بھر کے مختلف مقامات میں سکیورٹی بہتر بنائی جائے گی، مشکوک مصنوعات کی خریداری کا الرٹ جلد از جلد جاری کیا جائے گا، تعمیراتی ڈھانچوں اور مصنوعات، دہشتگرد جن کا فائدہ اٹھاتے ہیں، ان میں موجود کمزوریوں کی نشاندہی کی جائے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہم جامع اور سخت اقدامات کریں گے کہ انٹرنیٹ پر دہشتگردوں کے محفوظ مقامات نہ ہوں اور ان کی کمیونیکیشن تک رسائی کے لیے ہمارے پاس ضروری اور مطلوبہ معلومات موجود ہوں۔ ہم ایسی ٹیکنالوجیز میں سرمایہ کاری کریں گے جو دہشتگردوں کے مواد کو عوامی رسائی تک پہنچنے سے پہلے تلاش اور ختم کر سکتی ہوں۔

13 ہم **مقامی کمیمونیٹیز**کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنائیں گے تاکہ دہشتگردی کا زیادہ بہتر انداز میں مقابلہ کر سکیں کیونکہ مقامی کمیونٹیز ہی ہمارے ردِ عمل کا ہراول دستہ ہوتی ہیں، بالخصوص وہ کمیونٹیز جہاں دہشتگردی اور انتہا پسندی کا خطرہ زیادہ ہے۔ اندرونِ اور بیرونِ ملک **دہشتگردی سے متاثرہ برطانوی شہریوں** کی مدد اور معاونت ہماری اولین ترجیح رہے گی۔

14 **بیرونِ ملک**ہم داعش کے علاقوں سے اس کا کنٹرول ختم کرنے، اس کی میڈیا صلاحیتں کمزور کرنے اور کلیدی رہنماؤں اور نیٹ ورک معطل کرنے میں عالمی اتحاد کے ساتھ رہیں گے۔ ہم القاعدہ اور اس کی ساتھی تنظیموں کو کمزور کرنے کی کوششیں بھی جاری رکھیں گے۔ ہم**وزارتوں کی سطح پر ایوی ایشن سکیورٹی اور دہشتگردوں کی طرف سے انٹرنیٹ کے استعمال کے خلاف بین الاقوامی کوشش میں پیش پیش رہیں گے۔** دہشتگردی برطانیہ سے باہر برطانوی کاروباری اداروں اور استحکام، خوشحالی، گورننس، انسانی حقوق اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے برطانوی مفادات کے لیے بھی خطرہ ہے۔ برطانوی شہریوں کے تحفظ کے فرض کے ساتھ ساتھ برطانوی کاروباروں اور ان کے اثاثہ جات کی حفاظت بھی ہمارا عزم ہے۔

15 اپنی اعلیٰ ترین صلاحیتوں اور بہترین لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے پر توجہ دیتے ہوئے چار 'P' پر مبنی ہمارا فریم ورک مقامی اور بیرون ملکی سطح پر کام کرے گا۔ اگلے تین برسوں کے دوران ہم چار 'P' کے ہر شعبے میں مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائیں گے:

تدارک (Prevent)

16 انتہا پسندی کے خطرے سے دوچار افراد کی حفاظت اور معاونت اور انہیں دہشتگرد یا دہشتگردوں کا حامی بننے سے روکنے کے لیے ہم:

- اپنی توجہ اور وسائل ایسے علاقوں پر مرکوز کریں گے جہاں سے دہشتگردی اور انتہاپسندی کا سب سے زیادہ خطرہ ہے۔
- اپنے Desistance and Disengagement Programme کو اگلے 12 ماہ کے دوران اب سے دو گنا زیادہ ایسے افراد تک پھیلائیں گے جنہیں (دہشتگردانہ رویوں سے) بحالی کی مداخلتیں دی جا رہی ہوں۔
- مختلف اداروں سے شراکتی سطح پر آزمائشی پروگرام شروع کیے جائیں گے تاکہ دہشتگردی میں ملوث ہونے کے خطرے سے دوچار افراد کی سوچ کو سمجھ کر انہیں بروقت روکا جا سکے یا ان کی مدد کی جا سکے۔
- اپنی آن لائن سرگرمیاں دہشتگردانہ مواد کو پھیلنے سے روکنے اور دہشتگردی کے خلاف مضبوط بیانیہ چلانے پر مرکوز کریں گے تاکہ انٹرنیٹ پر دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کی عدم موجودگی یقینی بنایا جائے۔
- Prevent کی ڈیلیوری بہتر بنانے کے لیے کمیونٹیز، سول سوسائٹی گروپوں، پبلک سیکٹر کے اداروں اور انڈسٹری کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کریں گے۔
- Prevent کے مرکزی نقطے کی حیثیت سے سیف گارڈنگ پر مزید زور دینا، یہ یقینی بنانے کے لیے ہماری کمیونٹیز اور گھرانوں کا فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا ہے اور انہیں دہشتگردی کی طرف سے ورغلایا نہیں جا رہا۔

پیچھا کرنا (Pursue)

17 اندرونِ ملک اور برطانیہ سے باہر ملکی مفادات پر دہشتگرد حملے روکنے کے لیے ہم:

- قومی سطح پر تفتیشی صلاحیتوں میں MI5 اور CT پولیسنگ کے آپریشنل امپرومنٹ ریویو کی سفارشات کو مدنظر رکھ کر تبدیلی لائیں گے۔
- برطانیہ میں دہشتگرد حملوں کو اس سے بھی پہلے روکنے کے لیے انسداد دہشتگردی کے حوالے سے نئی قانون سازی کریں گے تاکہ حملے کی ممکنہ شدت اور اس کی تیاری کے وقت کا اندازہ لگایا جا سکے۔
- جیسا کہ نیشنل سکیورٹی سٹریٹجی اینڈ سٹریٹجک ڈیفنس اینڈ سکیورٹی ریویو 2015 میں پلان کیا گیا ہے، ہم سکیورٹی اور انٹیلیجنس سروس میں 1900 نئے لوگوں کی بھرتی اور تربیت کر رہے ہیں۔
- مختلف اداروں کی شراکت سے آزمائشی پروگرام شروع کرنا تاکہ معلومات کے تبادلے کے نئے طریقے معلوم کیے جا سکیں اور مقامی سطح پر خطرے کو بہتر انداز میں سمجھا جا سکے[5]۔
- غیر ملکی جنگجوؤں کو ان کی شہریت سے قطع نظر، موزوں قانونی طریقہ ہائے کار سے گزارتے ہوئے ٹھوس شواہد کے ساتھ، وقوعہ کا یقین ہو جانے پر، منطقی انجام تک پہنچانا۔
- دہشتگردوں کی مالی معاونت کو نشانہ بنانے اور ختم کرنے کے لیے قانونی ذرائع تیار اور استعمال کرنا۔
- یقینی بنانا کہ ہم دنیا بھر میں کہیں بھی اُن لوگوں اور اداروں تک پہنچ سکتے ہیں جو برطانیہ اور برطانوی مفادات کے لیے خطرہ ہیں۔
- انسدادِ دہشتگردی کے حوالے سے ہمارے کام پر مضبوط اور غیرجانبدار ذرائع سے نظر رکھا جانا جس میں دہشتگردی کے حوالے سے قانون سازی کے غیر جانبدار جائزہ کار (Independent Reviewer of Terrorism Legislation)، بائیومیٹرک کمشنر اور انوسٹیگیٹری پاور کمشنر کی رپورٹس کی باقاعدگی سے اشاعت بھی شامل ہے۔

5 یہ ایسے افراد ہیں جو ماضی میں کاؤنٹر ٹیررازم پولیسنگ اور MI5 کے زیر تفتیش رہے ہوں، ان میں سے کچھ مستقبل میں بھی دہشتگردی کا خطرہ بن سکتے ہیں۔

حفاظت (Protect)

18 اپنے نظام میں کمزوریاں اور خامیاں ختم کر کے برطانیہ اور بیرونِ ملک اپنے مفادات کے تحفظ کی خاطر ہم:

- پہلے سے بھی زیادہ ہائی کوالٹی ڈیٹا جمع کر کے اس کا تجزیہ کریں گے تاکہ ممکنہ طور پر دہشتگردی سے جڑے پہلے سے معلوم اور غیر معلوم افراد اور املاک کو ہدف بنایا جا سکے۔
- برطانیہ کو ترقی پذیر ممالک میں سب سے آگے رکھا جائے گا جہاں بارڈر پر جدید ترین ڈیٹکشن سکرینز لگائی جائیں گی جن میں رویے کا پتہ لگانے، ڈیٹا کے تجزیے اور مشین لرننگ کی صلاحیت موجود ہو گی۔
- نظام کے اندر سے خطرے سے نپٹنے کے لیے ایئرپورٹس کے حساس حصوں میں کام کرنے والے لوگوں کے بارے میں معلومات کے تبادلے کو مضبوط کیا جائے گا تاکہ غیر متعلقہ افراد کو حساس معلومات تک رسائی نہ حاصل ہو۔
- برطانیہ کے ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور قومی انفراسٹرکچر، جو ملک کو رواں دواں رکھتے ہیں، کے دیگر اہم حصوں میں سکیورٹی اور مضبوطی میں اضافہ کیا جائے گا۔
- ایوی ایشن انڈسٹری اور بین الاقوامی پارٹنرز کے ساتھ مل کر برطانیہ اور بیرون ملک دیرپا اور جدید ترین ایوی ایشن سکیورٹی فراہم کی جائے گی۔
- مقامی حکام اور پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر مؤثر انداز میں کام کرتے ہوئے پُرہجوم مقامات پر سکیورٹی میں اضافہ کیا جائے گا۔
- کیمیکل، بیالوجیکل، ریڈیولوجیکل، نیوکلیئر اور ایکسپلوسِو (CBRNE) مواد کی حامل دہشتگرد سرگرمیوں کا پتہ لگانے اور ایسے مواد کو محفوظ اور محدود کرنے کی صلاحیت بڑھائی جائے گی۔

تیاری (Prepare)

19 دہشتگرد حملے کو کم سے کم وقت میں ختم کر کے حالات کو اس کے دھچکے سے بحال کرتے ہوئے اس سے نپٹنے کے لیے ہم:

- ایمرجنسی سروسز کی صلاحیتیں بڑھانے میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے تاکہ دہشتگرد حملوں کی صورت میں ہمارا ردِعمل منظم اور مؤثر ہو۔
- یقینی بنائیں گے کہ برطانیہ وسیع پیمانے کے CBRNE خطرات سے مؤثر اور منظم انداز میں نپٹنے کے لیے تیار ہو۔
- 2020 تک تمام ایمرجنسی سروسز میں جوائنٹ ایمرجنسی سروس انٹیروپریبلٹی پرنسپل مکمل طور پر شامل کرنا تاکہ وہ دہشتگرد حملوں کی صورت میں مل کر مؤثر انداز میں کام کر سکیں۔
- وسیع نوعیت کے دہشتگرد حملوں کے جواب میں حرکت میں آنے والے اداروں کی صلاحیتوں کو باقاعدگی سے جانچنے، پرکھنے کے لیے مشقیں کی جائیں گی۔
- دہشتگردی کا نشانہ بننے والوں کے لیے سپورٹ کے بندوبست کو بہتر کیا جائے گا۔

20 دہشتگرد سرحدوں کی پروا نہیں کرتے اس لیے جو کچھ وہ بیرونِ ملک کرتے ہیں اس کا اظہار برطانیہ میں بھی ہوتا ہے۔ ہم اپنی کوششوں کا مرکز اُن علاقوں کو بنائیں گے جہاں سے برطانوی مفادات کو سب سے زیادہ خطرہ ہو، اور اس کے ساتھ ساتھ ان لوگوں اور علاقوں تک بھی پہنچا جائے گا جو براہ راست برطانیہ اور ہمارے مفادات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ خطرے کی نوعیت منتشر ہونے کے ناطے، ہم تیر بہ ہدف کی صلاحیتوں میں اضافہ پر توجہ دیں گے تاکہ اپنے پارٹنرز کے ساتھ مل کر خطرات کا مشترکہ مقابلہ کیا جا سکے۔ ہم یقینی بنائیں کہ برطانوی عوام بیرونِ ملک موجود خطرات سے آگاہ رہیں اور کسی حادثے کا شکار ہونے کی صورت میں انہیں کیا کرنا ہو گا۔ بیرونِ ملک نشانہ بننے والے برطانوی شہریوں کی کم سے کم وقت میں مدد کی جائے گی۔ ہم نے عالمی سطح پر ایوی ایشن سکیورٹی سٹینڈرڈز بلند کرنے اور دہشتگردوں کی طرف سے انٹرنیٹ کا استعمال کم سے کم کرنے پر کافی زور دیا ہے کیونکہ یہ عالمی خطرات روزانہ اور براہ راست ہماری سکیورٹی کو متاثر کرتے ہیں۔

21 ہمیں ادراک ہے کہ ہمیں درپیش خطرے کی نوعیت تبدیل اور ارتقا پذیر ہو گی۔ ہم اپنی منصوبہ بندی اور اقدامات کی اثر پذیری کو مسلسل جانچتے رہیں گے اور انہیں حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش بھی کریں گے۔ اس میں مختلف انداز میں نئے منظم پروگراموں اور منصوبوں کی آزمائش کرنا بھی شامل ہے۔

22 ہم نے نئے CONTEST کے لیے تین برس کا ہدف رکھا ہے۔ اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ہمارا جامع سٹریٹجک فریم ورک، 2 ارب پاؤنڈ سالانہ کے بجٹ اور اس کے ساتھ نئی ترجیحات، اپروچ اور صلاحیتوں کے ساتھ یقینی بنایا جائے گا کہ بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر ملک کے اندر اور باہر برطانیہ، اس کے عوام، کمیونٹیز، معیشت اور مفادات کو لاحق خطرات کم کرنے کے لیے برطانیہ کی صلاحیت مطلوبہ حد تک مؤثر ہو۔

ISBN 978-1-5286-0580-9
CCS0618845938

HM Government